

جرمنی میں ہم جنس پسند عورتوں، ہم جنس پسند مردوں، ایبلنگی، ٹرانس+ اور بین صنفی+ (LGBTI) پناہ گزینوں کے لئے رپنماء اصول

Urdu



- پناہ گزینی کے طریقہ کار کی وضاحت
- LGBTI پناہ گزینوں کے لئے معلومات
- LGBTI تنظیموں سے رابطہ



queer  
refugees  
deutschland

ein Projekt des



gefördert durch



Die Beauftragte der Bundesregierung  
für Migration, Flüchtlinge und  
Integration

## Queer Refugees Deutschland

LSVD کا پراجیکٹ، "Queer Refugees Deutschland" کا انتظامی ادارہ ہے جس کے تحت پناہ گزینوں اور ان کے لئے کام کرنے والی تنظیموں کے لئے مشورہ، تعاون، رابطہ اور معلومات فراہم کرتا ہے۔

- بہ فراہم کرتے ہیں:
- LGBTI پناہ گزینوں کے لئے مشورہ اور مقامی رابطہ تنظیموں کے ساتھ رابطہ
- پناہ، مشیروں، مترجمین، ترجمانوں اور حکام کے لئے تربیت
- پناہ گزین LGBTI کارکنوں کے درمیان روابط معلومات (ویب سائٹ کے ذریعہ اور بیز اور پوسٹر تقسیم کرکے)



[www.queer-refugees.de](http://www.queer-refugees.de)



[queer-refugees@lsvd.de](mailto:queer-refugees@lsvd.de)



0049/ 163/ 26 63 711



Lilith Raza

(زبانیں: جرمن، پنجابی، انگریزی،  
اردو، بندی)

0221 92 59 61-17

Ina Wolf

(زبانیں: جرمن، انگریزی)

0221 92 59 61-20



## LGBTI 4. کے لئے مخصوص پہلو

4.1 مجھے اپنی صنفی شناخت اور جنسی رجحان کے بارے میں کیا معلومات فراہم کرنی ہیں؟

یہ ضروری ہے کہ LGBTI پناہ گزین اپنے پناہ گزینی کے طریقہ کار کے دوران اپنا جنسی رجحان اور/ یا صنفی شناخت ظاہر کریں۔ اس کے لئے، انہیں اپنی نجی زندگی، اپنے شخصی دریافت کے عمل اور اپنے سابقہ رومانی/ جنسی تعلقات کے بارے میں بھی سوالات کا جواب دینا چاہئے۔ تاہم، ان کے جنسی افعال کے بارے میں سوال منوع ہیں۔ جنسی مواد کے ساتھ تصاویر اور ویدیوؤز کو ثبوت کے طور پر قبول نہیں کیا جاتا ہے۔

4.2 اگر میں نے پناہ گزینی کے طریقہ کار کے دوران اپنی صنفی شناخت یا جنسی رجحان کے متعلق بیان نہیں کیا تو میں کیا کر سکتا ہوں؟

اگر پناہ گزینی کی درخواست کا نتیجہ منفی ہوتا ہے، تو عام طور پر آبائی ملک کو چھوڑنے کے لئے اضافی وجوہات مہیا کرنے کے لئے ایک اور سماعت کا موقع دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس وجہ سے، شروع ہی سے ملک سے فرار ہونے کے لئے اپنے جنسی رجحان اور/ یا صنفی شناخت کی تخصیص کو وجہ بنانا ضروری ہوتا ہے۔ LGBTI لوگ جو خوف یا شرم کی وجہ سے ایسا نہیں کرتے اور جن کی درخواست مسترد کردی جاتی ہے تو وہ ایک فالو-اپ درخواست دائر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہاں بھی LGBTI مشاورتی مراکز کی مدد فراہم کرتے ہیں۔

4.3 کیا مجھے پناہ گزینی نہیں دی جائے گی اگر میں اپنے آبائی ملک میں کھلے طور پر LGBTI کے طور پر زندگی نہیں گزاری؟

LGBTI پناہ گزین جو اپنے آبائی ملک میں کھلے طور پر زندگی نہیں گزارتے رہے اور اس وجہ سے ایدا رسانی کا شکار ہوئے بغیر وہاں سے نکلے ان کو صرف تب پناہ گزینی دی جائے گی اگر انہوں نے ایسا ایدا رسانی کے خوف سے کیا ہو۔ اگر انہوں نے اپنی جنسی رجحان اور/ یا صنفی شناخت کو اپنا وقار قائم رکھنے اور اپنے خاندان کی عزت کو بچانے کے لئے کیا، تو یہ عام طور پر پناہ گزینی کے لئے بنیاد نہیں بن سکتی۔ اس طرح کی صورتوں میں، اکثر یہ فرض کیا جاتا ہے کہ وہ اس طرح زندہ رہ سکتے ہیں اور ان پر تشدد کا امکان نہیں ہے۔ شادی شدہ ہم جنس پسند پناہ گزینوں کو واضح کرنا ہو گا کہ وہ شادی شدہ کیوں ہیں۔

4.4 کیا LGBTI کے خلاف امتیازی سلوک پناہ گزینی کے لئے بنیاد ہے؟

معاشرے کی اکٹیٹ کی جانب سے توہین، مجرد دھمکیاں اور ہم جنس پرستنوں اور ٹرانس+ کے خلاف نفرت کے رویے بذات خود پناہ گزینی کے لئے بنیاد نہیں بنتے۔ تاہم، اگر پناہ گزین کے آبائی ملک میں امتیازی سلوک اتنا زیادہ شدید ہے کہ وہاں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی شمار ہوتا ہے تو یہ پناہ گزینی کی بنیاد ضرور بنتا ہے۔ لہذا LGBTI افراد کو سماعت کے دوران اپنے ملک میں تمام تعییض اور تشدد کا ذکر کرنا چاہئے۔

### 3. پناہ گزینی کی اقسام اور مقدمہ کرنے کے امکانات

**3.1 بین الاقوامی تحفظ کی کون سی اقسام موجود ہیں؟**

کلاسیک پناہ گزینی (ابتدائی طور پر 3 سال کی مدت کے لئے) بنیادی طور پر سیاسی ایذا رسانی کا شکار ہونے والے افراد کو دی جاتی ہے جو جرمی میں براہ راست پروازوں کے ذریعے داخل ہوئے۔ اس کے عرعکس، تشدد کے شکار افراد جو یورپی یونین کی کسی اور ریاست کے ذریعہ جرمی میں داخل ہوتے ہیں ان کو مخصوص حالات کے تحت مهاجر کی حیثیت (یہ بھی 3 سالوں کے لئے) دی جاتی ہے۔ خانہ جنگی سے فرار ہونے والے افراد کو عام طور پر ضمنی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے (ابتدائی طور پر 1 سال کے لئے)۔ قام حالات میں اس حیثیت میں توسعی کی جانبیگی اگر پناہ گزینی کے لئے مزید وجوہات موجود ہوتی ہیں۔

**3.2 خانہ جنگی کے شکار مالک سے LGBTI مہاجرین کو کس بات پر غور کرنا چاہئے؟**

جنسی رجحان اور/ یا صنفی شناخت کے سبب ایذا رسانی اور امتیازی سلوک کی کاروائیوں کو بھی بیان کرنا چاہئے۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں، تو انہیں تین سالوں کے لئے تحفظ شدہ حیثیت دی جاسکتی ہے، خانہ جنگی کی وجہ کے علاوہ۔ اس وجوہات کو بعد میں شامل کرنا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔

**3.3 اگر میری درخواست مسترد کر迪 جائے تو میں کیا کر سکتا/ سکتی ہوں؟**

کسی منفی فیصلے کا لازمی مطلب ملک بدری نہیں ہے۔ پناہ گزینوں کو وکیل کے ذریعے منفی فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا حق حاصل ہے۔ اگرچہ اپیل ناکام ہو جاتی ہے، تب بھی کسی وجوہات موجود ہیں، کیونکہ اکثر اس کا مطلب ملک بدر کیا جانا نہیں ہوتا۔ بہت سی صورتوں میں، اس وجہ سے یہ معلوم کرنا ایک اچھا خیال ہے کہ آیا ملک بدر کیے جانے میں کوئی رکاوٹیں موجود ہیں اگرچہ پناہ گزینی کی درخواست مسترد کردو گئی ہو۔

**3.4 تیز رفتار طریقہ کار کیا ہیں؟**

تیز رفتار طریقہ کار ان پناہ گزینوں پر لاگو کیا جاتا ہے جن کا نام نہاد محفوظ آبائی مالک (یورپی یونین کی قام ریاستیں اور اس وقت بالقان ریاستیں، گھانہ، اور سینکال) سے تعلق ہو۔ ایسے پناہ گزین جنہوں نے حکام کو اپنی شناخت کے بارے میں گمراہ کیا ہے یا جنہوں نے اپنی دستاویزات کو تباہ کر دیا ہو ان کو تیز رفتار طریقہ کار سے گزارا جا سکتا ہے۔ اس طریقہ کار میں، پناہ دینے والی اتھارٹی ابتدائی طور پر ہے فرض کرتی ہے کہ پناہ گزینی کے لئے کوئی وجوہات نہیں ہیں۔ اس وجہ سے درخواست کو عام طور پر " واضح طور پر بے بنیاد" سمجھہ کر مسترد کر دیے گئے۔

### 2. پناہ گزینی کا طریقہ کار

**2.1 پناہ گزینی کا طریقہ کار کیسے کام کرتا ہے؟**

جرائمی میں ائمے کے بعد ہی پناہ گزینی کے لئے درخواستیں دی جا سکتی ہیں۔ پناہ گزینی کے طریقہ کار میں عام طور پر فیڈرل آفس برائے بجزت اور پناہ گزین (BAMF) کی جانب سے دو سماعتیں شامل ہوتی ہیں، پہلی سماعت کا بنیادی طور پر مقصود یہ واضح کرنا ہے کہ آپ کے کیس کے بارے میں کونسی ڈبلن ریاست ذمہ دار ہے۔ ڈبلن ریاستیں قام یورپی یونین کے رکن ممالک ہیں اور اس وقت اُس لینڈ، ناروے، لیختینسٹائن اور سوڈرلینڈ بھی شامل ہیں۔ پناہ گزینی حاصل کرنے کے لئے آپکی وجوہات کو دوسری سماعت تک منتاثا نہیں جاتا۔ BAMF اپنے ملازمین کو قام معلومات خفیہ رکھنے کے لئے قانونی طور پر پابند کرتا ہے۔

**2.2 مجھے سماuttoں سے پہلے کیا کرنا چاہئے؟**

سماuttoں کے لئے تیاری کرتے وقت، LGBTI پناہ گزینوں کے لئے پناہ گزینوں کے مشیروں اور رابطہ تنظیموں کی حمایت حاصل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ یہ ایک اچھا خیال ہے کہ قام ایذا رسانی کی کاروائیوں کو حروف تھجی کی ترتیب سے لکھ لیا جائے، شہادت اکٹھی کی جائے اور اپنے ساتھ پیش آئے والے تجربات کے بارے میں گفتگو کرنے کی مشق کی جائے۔ اس بات کا بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ LGBTI امور کے ساتھ شناسا اثریوور کے ساتھ ملاقات کی درخواست کے لئے جتنا جلدی ممکن ہو ای میل بھیجی جائے اور اتھارٹی کو مطلع کیا جائے کہ آپ کے بمراہ کوئی ہو گا۔

**2.3 پہلی سماعت کے دوران کیا ہوتا ہے؟ (ڈبلن نظام)**

اپہلی سماعت بنیادی طور پر پناہ گزین کے اپنے بارے، اس کا خاندان کھان رہ رہا ہے، اور فرار ہونے کا راستہ کون سالیا گیا ہے کے بارے میں سوالات پوشتمل ہوتی ہے۔ عام طور پر، پناہ گزینی کے طریقہ کار کی ذمہ دار وہ ڈبلن ریاست ہوتی ہے جس نے انثری ویزا دیا۔ اگرپناہ گزین کسی ویزا کے بغیر ملک میں داخل ہوتا ہے تو، اس طریقہ کار کا ذمہ دار بنیادی طور پر وہ ملک ہوتا ہے جس میں پناہ گزین پہلے داخل ہوا۔ ایسی صورتوں میں، پناہ گزین کو عام طور پر اس ملک میں واپس بھیج دیا جاتا ہے۔

**2.4 دوسری سماعت کے دوران کیا ہوتا ہے؟ (پناہ طلب کرنے کی وجوہات)**

پناہ گزینی کے لئے درخواست دینے کے بعد، پناہ گزین کو ایک وفاقی ریاست کو تفویض کیا جاتا ہے۔ پناہ گزینی کے طریقہ کار کے دوران، پناہ گزینوں کو ابتدائی طور پر ریاستیں گاہ میں رکھا جاتا ہے۔ LGBTI پناہ گزین اپنے تحفاظاتی تصریحات اور مسائل کے بارے میں ملائمین کوئی چیز چھوڑ بغیر یا کسی متضاد بیان کے بغیر بیان کیا جانا چاہئے۔ BAMF عموماً سماعت کے دوران بولی گئی جوہوں باتوں کی نشاندہی کر لیتا ہے اور اس کی وجہ سے درخواست مسترد کی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد، بیان کا ترجمہ کیا جاتا ہے اور دستخط کیے جانے پر مصدق تصور کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے پناہ گزین کو سماعت کے دوران بیان میں ذکر کردہ قام امور پر اصرار کرنا چاہئے۔

**1.1 جرمی میں LGBTI پناہ گزینوں کو کب پناہ دی جاتی ہے؟**

ہم جنس پسند عورتیں، ہم جنس پسند مرد، ایلنگی، ٹرانس اور بین صنفی (LGBTII) افراد جن کو ایذا دی جا رہی ہو جرمی میں پناہ گزینی کے مستحق ہیں۔ ایذا رسانی کا مطلب یہ ہے کہ ان کو ان کے آبائی ملک میں جنسی رجحان اور/ یا صنفی شناخت کے سبب انتہائی تشدد، موت، قید یا دیگر اقسام کے غیر انسانی سلوک کی دھمکی دی جا رہی ہو۔ جرمی میں میں ڈبلن سلوک کی کوئی منوعہ چیز نہیں ہے، اور جرمی کے لوگ اس کے بارے میں کھل کر بات چیت کرنی چاہئے۔

**1.2 کب ریاستی ایذا رسانی پناہ گزینی کی بنیاد بنتی ہے؟**

ایذا رسانی یا امتیازی سلوک کی کاروائیوں کی نوعیت یا تعداد کی شدت کو اتنا زیادہ پونا چاہئے کہ وہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی شمار ہو۔ بہ حقیقت کہ ہم جنس پسندی کی سرگرمی قانون کے مطابق واجب تعزیر ہے خود بخود ایذا رسانی کا فعل شمار نہیں ہوتا۔ صرف اس طرح کی سزا کو حقیقی طور پر نافذ کرنے کو ایذا رسانی کا فعل سمجھا جاتا ہے۔

**1.3 خاندان کی جانب سے ایذا رسانی (غیر ریاستی ایذا رسانی) کب پناہ گزین کے لئے بنیاد شمار کی جاتی ہے؟**

اگر ایذا دبنده کسی ریاستی ادارے (پولیس، عدیلہ وغیرہ) کے بجائے ایک غیر ریاستی ادارہ (ملیشیا، خاندان وغیرہ) ہے، تو ایذا رسانی صرف تب پناہ گزینی کے لئے بنیاد فراہم کرتی ہے اگر ثبوت فراہم کیا جاتا ہے کہ ریاست تحفظ فراہم نہیں کر سکتی یا نہیں کرے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ خاندان کے افراد کی جانب سے تشدد اور تشدد کی دھمکیاں صرف تب کسی مظلوم شخص کو پناہ گزینی کا مستحق بنتی ہیں اگر یہ بات واضح ہو کہ اس کو پولیس کی جانب سے یا ملک کے کسی اور حصے میں منتقل ہونے سے تحفظ نہیں ملے گا۔

**1.4 پناہ گزینی کے طریقہ کار کے دوران میں کہاں روں گا/گی؟**

پناہ گزینی کے لئے درخواست دینے کے بعد، پناہ گزین کو ایک وفاقی ریاست کو تفویض کیا جاتا ہے۔ پناہ گزینی کے طریقہ کار کے دوران، پناہ گزینوں کو ابتدائی طور پر ریاستیں گاہ میں رکھا جاتا ہے۔ LGBTI پناہ گزین اپنے تحفاظاتی تصریحات اور مسائل کے بارے میں ملائمین سے صیغہ راز میں بات کر سکتے ہیں۔ ایک قاعدہ کے طور پر، پناہ گزینوں کو اپنی پناہ گزینی کی درخواست کے منظور ہونے کا انتظار کرنا ہو گا اس سے قبل کہ ان کو کوئی بلدیہ تفویض کی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد، بیان کا ترجمہ کیا جاتا ہے اور دستخط کیے جانے پر مصدق تصور کیا جاتا ہے۔ اس میں منتقل ہو سکیں، انضمام کو رس میں حصہ لیں اور کام شروع کر سکیں۔